پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1972

(I بابت 1972)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریف

3۔ زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج

4۔ سینماؤں پر ٹیکس

5۔ موٹر گاڑیوں کے ٹیکس پر سرچارج

6۔ موٹر گاڑیوں سے متعلقہ فیسوں میں اضافہ

7۔ پنجاب آرڈیننس XI بابت 1971 میں ترمیم

8۔ ڈبلیو۔پی۔ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

9۔ حذف کیا گیا

10۔ موجودہ قوانین کا اطلاق

11۔ دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع

12۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

متن

[1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1972

(I بابت 1972)

[29 جون، 1972]

صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس، فیسیں اور سرچارج جاری رکھنے اور عائد کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس، فیسیں اور سرچارج جاری رکھے جائیں اور عائد کیے جائیں؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1972 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1972 کو اور {اسی تاریخ} سے ہو گا۔

2۔ ***تعریف*** - اس ایکٹ میں جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے۔

3۔ ***زرعی انکم ٹیکس پر سرچارج*** - (1) ایسی اراضی جس پر زرعی انکم ٹیکس کی تشخیص کی گئی ہے، کے ہر مالک پر، زرعی سال 72-1971 میں واجب الادا مالیۂ اراضی پر، اس ایکٹ کے پہلے شیڈول میں مقرر کردہ شرح سے سرچارج کے طور پر زرعی انکم ٹیکس کی اضافی رقم عائد کی جائے گی اور وصول کی جائے گی۔

وضاحت - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے "زرعی سال" سے مراد مغربی پاکستان [2]مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 میں بیان کردہ زرعی سال ہے۔

---

[1] یہ ایکٹ 28 جون، 1972 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 29 جون، 1972 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 29 جون، 1972 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1155 تا 1162 پر شائع ہوا۔

[2] اب 'پنجاب {Punjab}'، دیکھیے پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی بی اے۔او 1 بابت 1974)؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج نمبر 90 پر (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

(2) پنجاب زرعی انکم ٹیکس ایکٹ، 1951 اور ریاست بہاولپور زرعی انکم ٹیکس ایکٹ، 1949 اور ان کے تحت وضع کردہ قواعد، جہاں تک ہو سکے، اس سیکشن کے تحت سرچارج کی تشخیص، جمع اور وصول کرنے پر لاگو ہوں گے۔

4۔ **سینماؤں پر ٹیکس** - (1) سینماؤں پر ٹیکس عائد کیا جائے گا اور وصول کیا جائے گا جو اُن کے مالکان یا انتظامیہ کی جانب سے مالی سال 73-1972 کے لیے مندرجہ ذیل شرح سے واجب الادا ہو گا:-

(i)	درجہ اوّل کے سینماؤں کی صورت میں۔	تین ہزار روپے۔
(ii)	درجہ دوم کے سینماؤں کی صورت میں۔	ایک ہزار روپے۔
(iii)	درجہ سوم کے سینماؤں کی صورت میں۔	ایک سو روپے۔

(2) اگر ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا ذمے دار شخص ادائیگی کے قواعد کے تحت مقررہ مدت کے اندر ٹیکس ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ ایسے ٹیکس کی رقم کے علاوہ ایک جُرمانہ جو ٹیکس کی رقم سے زائد نہ ہو، ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

5۔ **موٹر گاڑیوں کے ٹیکس پر سرچارج** - کسی علاقے میں جہاں نافذ العمل وضع شدہ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت موٹر گاڑیوں پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے، ٹیکس ادا کرنے کے پابند شخص سے ایسے واجب الادا ٹیکس پر مالی سال 1972 تا 73 کے لیے ایک سرچارج مندرجہ ذیل شرح سے عائد اور وصول کیا جائے گا:-

(i)	نقل و حمل یا اشیا اور سامان کی بار برداری کے لیے استعمال کی جانے والی موٹر گاڑیاں۔	پچیس روپے۔
(ii)	کرائے پر چلنے والی اور آٹھ سے زائد اشخاص کو بٹھانے کے لیے لائسنس یافتہ موٹر گاڑیاں۔	پچاس روپے۔

6۔ **موٹر گاڑیوں سے متعلقہ فیسوں میں اضافہ** - باوجود اس کے کہ مغربی پاکستان[3] موٹر گاڑیاں آرڈیننس، 1965 یا مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں قواعد، 1969 میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، اس ایکٹ سے منسلک دوسرے شیڈول کے کالم 2 میں مذکور قواعد کے تحت واجب الادا فیس، مالی سال 73-1972 میں، اس {شیڈول} کے کالم 3 میں مخصوص کردہ شرح سے ادا کی جائے گی۔

7۔ **آرڈیننس XI بابت 1971 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1971 میں، سیکشن 11 کو مندرجہ ذیل سیکشن سے بدل دیا جائے گا:-

"11۔ **مقامی اداروں کی جانب سے عمارات اور اراضی پر ٹیکس عائد نہ کیا جانا** - باوجود اس کے کہ میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس، 1960، بنیادی جمہوریتیں آرڈر، 1959، یا پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس، 1972 یا ان کے تحت وضع کردہ کسی قاعدے میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، یکم جولائی، 1971 سے، کوئی مقامی ادارہ کسی شہری علاقے میں واقع کسی عمارت یا

---

[3] اب 'صوبائی' دیکھیے وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی او 4 بابت 1975)؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975، کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں شائع ہوا، صفحات 435 تا 467، دیکھیے آرٹیکل 2(1) اور شیڈول۔

زمین جس کے حوالے سے مغربی پاکستان[4] شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹیفائی کیا گیا ہے، پر کوئی ٹیکس عائد، چارج یا وصول نہیں جائے گا:

تاہم یکم جولائی، 1971 سے پہلے کسی مقامی ادارے کی جانب سے لگایا گیا ٹیکس مذکورہ آرڈیننس کی دفعات، حکم یا قواعد، جو بھی صورت ہو، کے مطابق ایسے مقامی ادارے کو ادا کیا جائے گا یا اس {مقامی ادارے} کی جانب سے حاصل یا وصول کیا جائے گا۔

وضاحت - اس سیکشن میں "مقامی ادارہ" سے مراد میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس، 1960، کے تحت قائم کردہ میونسپل کمیٹی، بنیادی جمہوریتیں آرڈر، 1959، کے تحت قائم کردہ ٹاؤن کمیٹی اور پنجاب عوامی مقامی حکومت آرڈیننس، 1972 کے تحت قائم کردہ عوامی میونسپل کارپوریشن، عوامی میونسپل کمیٹی اور عوامی ٹاؤن کمیٹی ہے۔"

8۔ **ڈبلیو۔پی۔ایکٹ 5 بابت 1958 میں ترمیم** - مغربی پاکستان غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، 1958 میں، صوبہ پنجاب پر اس کے اطلاق میں-

(اے) سیکشن 3 کو مندرجہ ذیل سیکشن سے بدل دیا جائے گا:-

"3۔ ***ٹیکس عائد کیا جانا*** - (1) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایسے شہری علاقہ جات مخصوص کر سکتی ہے جہاں اس ایکٹ کے تحت ٹیکس عائد کیا جائے گا:

تاہم ایک شہری علاقہ کو دو یا زائد حلقۂ محصول بندی میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یا متعدد شہری علاقوں کی بطور ایک حلقۂ محصول بندی، گروپ بندی کی جا سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (3) اور (4) کی دفعات کے تحت حلقۂ محصول بندی میں عمارتوں اور اراضی کی سالانہ مالیت پر ایسی سالانہ قدر کے بیس فی صد کی شرح سے ٹیکس عائد، وصول اور ادا کیا جائے گا۔

(3) ایسی جائیداد کی صورت میں جس کی سالانہ مالیت تین ہزار روپے سے زائد نہ ہو، جو کسی بیوہ کے یا کسی ایسے نابالغ کے زیرِ ملکیت ہو جس کا باپ مر چکا ہو، سالانہ مالیت سے پانچ سو روپے کی کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

(4) ماسوائے ذیلی سیکشن (3) میں مذکور جائیداد، ایسی جائیداد جس کی سالانہ مالیت بارہ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، کی صورت میں سالانہ مالیت سے دو سو ستّر روپے کی کٹوتی کی اجازت ہو گی۔

(5) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے، ریکارڈ میں لائی جانے والی وجوہات کی بنا پر جائیداد کی کسی قسم کے حوالے سے کسی طبقے کے اشخاص کی جانب سے ٹیکس کی ادائیگی کو کُلی طور پر یا اس کے کسی حصے کو معاف کر سکتی ہے۔

وضاحت - اس سیکشن کے مقصد کے لیے سالانہ مالیت حلقۂ محصول بندی میں ایک ہی شخص کے زیرِ ملکیت تمام عمارتوں اور اراضی کی مجموعی مالیت ہو گی۔

---

[4] اب 'پنجاب {Punjab}'، دیکھیے پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی بی اے۔او 1 بابت 1974)؛ اور یہ مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1425-اے تا 1425-پی پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 2 اور شیڈول، حصہ III، اندراج نمبر 5 پر (14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا)۔

(6) ٹیکس عمارتوں اور اراضی کے مالک سے واجب الوصول ہو گا۔"

(بی) سیکشن 3-اے کو مندرجہ ذیل سیکشن سے بدل دیا جائے گا:-

"**3-اے ۔ ٹیکس میں مقامی اداروں کا حصہ** - حکومت اس ایکٹ کے تحت کسی مقامی ادارے کی حدود کے اندر جمع شدہ ٹیکس میں سے پانچ فیصد بطور اخراجاتِ وصولی رکھنے کے بعد ایسے مقامی ادارے کو میزان کا چالیس فی صد ادا کرے گی۔

وضاحت - اس سیکشن میں "مقامی ادارہ" سے مراد میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس، 1960، کے تحت قائم کردہ میونسپل کمیٹی، بنیادی جمہوریتیں آرڈر، 1959 کے تحت قائم کردہ ٹاؤن کمیٹی اور پنجاب عوامی مقامی حکومت آرڈیننس، 1972 کے تحت قائم کردہ عوامی میونسپل کارپوریشن، عوامی میونسپل کمیٹی اور عوامی ٹاؤن کمیٹی ہے۔"؛ اور

(سی) سیکشن 4 کی شق (سی) کو مندرجہ ذیل شق سے بدل دیا جائے گا:-

"(سی) عمارتیں اور اراضی، جن کی سالانہ مالیت چار سو بتیس روپے سے زائد نہ ہو؛

بشرطیکہ اگر ایسی عمارت یا اراضی کسی ایسے شخص کے زیرِ ملکیت ہے جو اسی حلقۂ محصول بندی میں کسی دیگر عمارت یا اراضی کا مالک ہے تو اس شق کے مقاصد کے لیے اُس علاقے میں اُس کے زیرِ ملکیت تمام عمارتوں اور اراضی کی مجموعی سالانہ مالیت ایسی عمارت یا اراضی کی سالانہ مالیت متصور ہو گی؛"۔

[5] [9- * * *]

10- موجودہ قوانین کا اطلاق - اگر اس ایکٹ کے ذریعے کوئی ٹیکس، محصول یا سرچارج یا کوئی فیس، پنجاب میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون اور قواعد کے ذریعے یا تحت عائد کسی ٹیکس، محصول یا سرچارج یا لاگو کسی فیس میں اضافے کے طور پر، عائد یا لاگو کی گئی ہو تو ایسے ٹیکس، محصول {ڈیوٹی} یا فیس کی تشخیص، اُسے اکٹھا کرنے اور وصول کرنے کے لیے، جہاں تک ضروری ہو، اسی طریقِ کار کا اطلاق ہو گا جو ایسے ٹیکس، محصول یا فیس، جو بھی صورت ہو، کی تشخیص، اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے اُس وضع شدہ قانون اور قواعد میں دیا گیا ہو۔

11- دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع - اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت تخمینہ شدہ، عائد یا وصول کردہ کسی ٹیکس، محصول، سرچارج یا فیس یا اس ایکٹ کے سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت عائد کردہ جُرمانے کی تنسیخ یا اس میں ترمیم کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جا سکے گا۔

12- قواعد وضع کرنے کا اختیار - (1) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے اور ایسے قواعد، دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ کسی ٹیکس، محصول، سرچارج یا فیس کا تخمینہ، وصولی اور ادائیگی یا کوئی جُرمانہ عائد کرنے کے لیے ضابطہ کار تجویز کر سکتے ہیں، اگر اس ایکٹ میں ایسا ضابطۂ کار بیان نہ کیا گیا ہو۔

---

[5] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2013 (XVI بابت 2013) حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 29 جون، 2013 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔5، میں صفحات 3075 تا 3078 پر شائع ہوا۔

(2) پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 1971 کی متعلقہ دفعات کے تحت وضع کردہ یا وضع کردہ متصور ہونے والے کوئی قواعد، جہاں تک ممکن ہو، نافذ العمل رہیں گے اور اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ متصور ہوں گے۔

پہلا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 3)

مجموعی مالیہ/اراضی کے درجے	ہر درجے کے لحاظ سے سرچارج کی رقم
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 349 روپے سے زائد نہ ہو۔	صفر۔
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 349روپے سے زائد ہو لیکن 499روپے سے زائد نہ ہو۔	12 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 449روپے سے زائد ہو لیکن 749روپے سے زائد نہ ہو۔	24 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 749روپے سے زائد ہو لیکن 999روپے سے زائد نہ ہو۔	50 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 999روپے سے زائد ہو لیکن 1999 روپے سے زائد نہ ہو۔	100 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 1999 روپے سے زائد ہو لیکن 4999روپے سے زائد نہ ہو۔	250 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 4999روپے سے زائد ہو لیکن 9999روپے سے زائد نہ ہو۔	500 روپے
جہاں واجب الادا مالیہ/اراضی 9999 روپے سے زائد ہو۔	1000 روپے

دوسرا شیڈول

(دیکھیے سیکشن6)

نمبر شمار	فیس کی تفصیل اور مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کے متعلقہ قواعد، 1969	فیس کی شرح روپے
1۔	قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت ڈرائیونگ کی اہلیت کے امتحان کی فیس۔	10
2۔	قاعدہ 13 کے ذیلی قاعدہ (6)، قاعدہ 14 کے ذیلی قاعدہ (4) اور قاعدہ 15 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت کسی ڈپلیکیٹ لائسنس کی فیس۔	10
3۔	قاعدہ 19 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ڈرائیونگ سیکھنے کے لائسنس کی فیس۔	10
4۔	قاعدہ 26 کی شق (i) کے تحت ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کی فیس۔	20
5۔	قاعدہ 26 کی شق (ii) کے تحت ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کی فیس-	
	(اے) اگر تجدید کے لیے درخواست لائسنس کے اختتام کی تاریخ سے تیس دن کے اندر دی گئی ہو؛ اور	10
	(بی) اگر تجدید کے لیے درخواست لائسنس کے اختتام کی تاریخ کے تیس دن کے بعد دی گئی ہو۔	20
6۔	قاعدہ 37 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، نقل و حمل کی گاڑی کے سوا، کسی گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ گم یا ضائع ہو جانے پر ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ کی فیس۔	10
7۔	قاعدہ 38 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، کسی نقل و حمل کی گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ گم یا ضائع ہو جانے پر ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ کی فیس۔	15
8۔	قاعدہ 39 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، کسی نقل و حمل کی گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ خراب ہو جانے یا پھٹ جانے پر ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ کی فیس۔	15
9۔	قاعدہ 42 کے تحت رجسٹریشن فیس -	
	(اے) کسی موٹر سائیکل اور گاڑی برائے معذوراں یا ٹریلر کے حوالے سے جس کے پہیے دو سے زائد نہ ہوں اور جس کا بغیر لدائی وزن ایک ٹن سے زائد نہ ہو؛	10
	(بی) نقل و حمل کی بھاری گاڑی کے حوالے سے؛	60
	(سی) کسی دیگر گاڑی کے حوالے سے؛ اور	30

	(ڈی) کسی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن کے حوالے سے	10
10۔	قاعدہ 47 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی موٹر گاڑی کی ملکیت کی منتقلی کی فیس۔	وہی جو نمبر شمار 9 پر مذکور رجسٹریشن فیس کے حوالے سے۔